© rasailojaraid.com

حفاظت اور اپنے خاوند کی فرماں برداری کرے اور ایسی حالت میں فوت ہو جائے تو جنت کے آٹھوں دروازے ایسی عورت کے استقبال کے لیے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں کہ اے نیک عورت جنت میں داخل ہونے کے لیے میرے اندر سے گزر کر جا'' مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میری ہمشیرہ کے ساتھ ایسا ہی معاملہ ہوگا۔

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے گلوگیر آواز میں جنازہ کی امامت کرائی۔ بعدازاں تدفین کے لیے اسلامک یونیورسٹی لاہور روڈ پر حضرت قاری محمد طیب حنفی صاحب زید مجدہم نے مسجد سے متصل جگہ ذاتی طور پر خرید کر قبرستان کے لیے چھوڑی ہوئی ہے، وہاں تدفین ہوئی، راقم کو قبر میں اُتارنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ بعداز تدفین مولانا محمد حنیف جالندھری نے مسنون دعا کروائی۔ ملک بھر سے دینی حلقوں، اہلِ مدارس اور ممتاز شخصیات نے مرحومہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی وتعلیمی اور تدریسی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے، بلاشبہ با حالات موجودہ وہ اعمال صالحہ کے احیاء کے لیے زندگی گزار کر اپنے اللہ کے حضور پیش ہوگئیں۔

تصحیح واعتذار

گذشتہ شمارہ ماہ شوال المکرم ۱۴۳۸ میں مقالہ ''حضرت مولانا انور شاہ کشمیری اور حاشیہ آثار السنن'' میں پروف کی بعض غلطیاں رہ گئیں، درست عبارات پیش خدمت ہیں، محترم قارئین نوٹ فرمالیں:

۱۔شمارے کا ص ۲۳ اور مضمون کا پہلا صفحہ: لم تری العیون مثلہ ولا یری مثلہ اور صحیح عبارت لم تری العیون مثلہ ولا یری ہو مثل نفسہ۔

۲۔شمارے کا صفحہ ۲۴ اور مضمون کا ص ۲ تیسری سطر وکان کلما سنح لخاطرہ الشریف شیٌ من حل تلک المعضلات کے بعد ایک سطر کے برابر عبارت رہ گئی ہے جو یہ ہے قیدہ فی تذکرتہ و اذاوقف فی کتب القوم علی شیٌ تنحل بہ بعض المعضلات احال الیہ الخ۔۔۔

۳۔شمارے کا صفحہ ۲۵ اور مضمون کا صفحہ ۳ عربی عبارت ہے فلما طبع الکتاب صحیح عبارت ہے فلماتم طبع الکتاب ۔

۴۔اسی سطر میں ہے ادلۃ وابحاث و فواید صحیح یوں ہے ادلۃ وابحاث و نکات و فواید ۔

۵۔اسی پیراگراف کی تیسری سطر میں ہے اما بنقل عبارۃ او برمز صفحۃ صحیح عبارت اس طرح ہے اما بنقل عبارۃ اوحوا لہ برمز صفحۃ ۔

۶۔شمارے کا صفحہ ۲۶ اور مضمون کا صفحہ ۴ عربی عبارت ہے علقھا الشیخ الکشمیری علی کتاب آثار

© rasailojaraid.com